REGD. NO. L 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

شنبہ ۱۲ صفر سنہ ۱۳۸۰ھ

فی پرچہ ۱۲

جلد ۴۹/۱۴ — ۶ ظہور ۱۳۳۹ ہش — ۶ اگست سنہ ۱۹۶۰ء — نمبر ۱۷۹

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ایبٹ آباد

ایبٹ آباد ۴ اگست بوقت ۸ بجے شب بذریعہ فون

رات حضور کو نیند خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی آگئی اور طبیعت دن بھر بہتر رہی۔ مگر شام کو کچھ بے چینی ہو گئی۔

احباب جماعت خاص توجہ التزام اور درد والحاح سے دعائیں جاری رکھیں۔ کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ اور صحت والی اور کام والی لمبی زندگی عطا کرے۔ آمین اللّٰھم آمین

افریقی ملکوں میں پاکستان کیلئے خیر سگالی کے زبردست جذبات پائے جاتے ہیں

”ہمیں افریقہ کے آزاد ہونے والے ملکوں میں سفارت خانے جلد کھولنے چاہئیں“ (جنرل شیخ)

کراچی ۵ اگست۔ وزیر خوراک و زراعت لفٹیننٹ جنرل کے ایم شیخ نے کل سہ پہر لنڈن سے یہاں واپس پہنچنے پر کہا۔ افریقی ملکوں میں پاکستان کے لئے بہت زیادہ خیر سگالی کے جذبات پائے جاتے ہیں۔ اور پاکستان کو اس سے فائدہ اٹھانا چاہیئے۔ وزیر خوراک و زراعت ایک ماہ کی رخصت کے بعد واپس آئے ہیں۔ آپ گھانا کی یوم آزادی کی تقریبات میں حصہ لینے کے لئے گئے تھے۔ جنرل شیخ نے کہا پاکستان کے لئے خیر سگالی گھانا میں خاص طور پر محسوس کی گئی۔ ہمارے لئے ضروری ہے کہ نہ صرف اسے قائم رکھنے بلکہ اسے بڑھانے کے لئے عملی اقدامات کریں۔ آپ نے کہا دوسرے اقدامات میں افریقہ کے علاوہ مختلف نو آزاد ملکوں میں سفارتی مشن کھولنے کی ضرورت ہے افریقہ ہمارے لئے بڑی اہمیت رکھتا ہے جو کہ تیزی کے ساتھ بیدار ہوتا جا رہا ہے

وزیر خوراک و زراعت نے کہا ہمیں افریقی ملکوں کی ترقی کی جدوجہد میں ان کی ہر ممکن مدد کرنی چاہیئے۔ پاکستان افریقی ٹیکنیشنوں کی تربیت کے لئے اپنے اداروں میں تربیتی سہولتیں مہیا کرنے اور افریقہ میں پاکستانی ٹیکنیشن بھیجنے کو تیار ہے۔ ایک سوال کے جواب میں جنرل شیخ نے کہا افریقہ میں میرے سابقہ دورے کے بعد سے غیر ممالک میں پاکستان کا وقار بڑھ گیا ہے۔

ترکیہ میں ایک اور انقلاب برپا کرنیکی تحریک ناکام بنادی گئی

۲۳۵ فوجی جرنیل ریٹائر۔ سات گرفتار کر لئے گئے

انقرہ ۵ اگست۔ ترکیہ کی موجودہ انقلابی حکومت نے بڑی سرعت سے بر وقت اقدام کر کے ترکیہ میں ایک دوسرا انقلاب برپا کرنے کی تحریک کو ناکام بنا دیا ہے۔ حکومت نے اس سلسلہ میں ترکیہ کی مسلح افواج کے ۲۳۵ جرنیلوں کو ریٹائر اور سات کو گرفتار کر لیا ہے۔ جن جرنیلوں کو ریٹائر کیا گیا ہے۔ ان میں ترکیہ کی مسلح افواج کے چیف آف سٹاف جنرل اگس بالا بھی شامل ہیں۔ بعض اطلاعات کے مطابق انہیں دوسرے چھ اعلیٰ فوجی حکام کے ساتھ زیر حراست لے لیا گیا ہے۔ اس سلسلہ میں فوج کی جو تطہیر کی گئی ہے اس کا سب سے زیادہ اثر فضائیہ پر پڑا ہے۔ انقلاب در انقلاب برپا کرنے

(باقی صفحہ ۸ پر)

کشتی کے حادثے میں اہم مسافر ہلاک

راولپنڈی ۵ اگست۔ پرسوں ہری پور کے قریب تربیلا اور کھبل کے درمیان ایک مسافر کشتی الٹ گئی تھی۔ اس حادثہ میں ہلاک ہونے والوں کی تعداد ۱۳ تک پہنچ گئی ہے۔ کل سرکاری طور پر بتایا گیا کہ اس کشتی میں ۶۳ مسافر سوار تھے۔ جن میں سے ۲۲ بچ گئے تھے اور دس مسافروں کی لاشیں مل گئی تھیں۔ مزید ۳۱ افراد ابھی تک لاپتہ ہیں۔ حادثے کی تحقیقات کرنے والے اسسٹنٹ کمشنر نے بتایا ہے کہ لاشیں تلاش کرنے کی ساری کوششیں کل بے سود ۲۴ ثابت ہوئی ہیں۔ اب تلاش کے سلسلہ کو ایک ہفتہ تک وسعت دے دی گئی ہے۔

حضرت مرزا شریف احمد صاحب سلمہ ربہ کی صحت

لاہور ۴ اگست۔ حضرت مرزا شریف احمد صاحب کی طبیعت تا حال ناسازی ہے گو پہلے کی نسبت کچھ افاقہ ہے لیکن کمزوری بہت محسوس فرماتے ہیں۔ احباب صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

عراق پاکستان سے باسمتی چاول درآمد کریگا

بغداد ۵ اگست۔ حکومت عراق نے پاکستان سے باسمتی چاول کی درآمد کے امکانات معلوم کرنے کے لئے تاجروں اور سرکاری محکموں کے نمائندوں پر مشتمل ایک کمیٹی بنانے کا فیصلہ کیا ہے۔ کمیٹی میں وزارت زراعت۔ اناج بورڈ۔ داخلی تجارت کی ڈائرکٹوریٹ۔ اور ایوان صنعت و تجارت کے نمائندے شامل ہوں گے۔

حضرت سیدہ ام مظفر احمد صاحبہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

احباب خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں

ربوہ ۵ اگست۔ حضرت سیدہ ام مظفر احمد صاحبہ (بیگم صاحبہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی) کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت پہلے کی نسبت بفضلہ تعالیٰ بہتر ہے۔ احباب جماعت خاص التزام سے دعائیں کرتے رہے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ موصوفہ کو شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین اللّٰھم آمین

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل بی

روزنامہ الفضل ربوہ مورخہ ۶ر اگست ۱۹۶۰ء

مغربی تہذیب اور مسلمان

ایک بھارتی اسلامی ہفت روزہ اخبار لکھتا ہے ۔ کہ حجاز کی خبر ہے کہ شاہ سعود نے اب پوری توجہ تعلیم نسواں کی طرف دینا شروع کر دی ہے ۔ تا کہ عرب خواتین کو وہی مقام حاصل ہو جائے جو لبنان ، شام ، اور مصر میں ان کو حاصل ہو گیا ہے ۔ شاہ سعود نے اپنی ان سرگرمیوں کو تیز تر کرنے کے لئے یہ وجہ بیان کی ہے ۔ کہ :-

جب ہمارے ملک کے لڑکے ہزاروں کی تعداد میں باہر جا کر اعلیٰ تعلیم حاصل کر رہے ہیں ۔ تو وہ واپسی کے بعد اپنی بیویاں بھی اپنے ہی مذاق اور ایسی ہی تعلیم یافتہ ڈھونڈیں گے اور نہیں نہ پا کر اپنی بیویاں مہیں سے لے آئیں گے اور اس طرح ہماری ہزارہا لڑکیاں غیر شادی شدہ رہ جائیں گی ۔

اس پر ہفت روزہ مذکور لکھتا ہے کہ شاہ سعود کی یہ دلیل ایک حد تک وزنی ہے لیکن صرف ایک حد تک ۔ اصل علاج یہ نہیں کہ لڑکیوں کو بھی اسی بھٹی میں جھونک دیا جائے ۔ (جیسا کہ مصر ، پاکستان ، ہندوستان سب کہیں ہو رہا ہے ، بلکہ یہ ہے کہ اپنا نظام تعلیم قائم کر کے خود لڑکوں کو بھی اس آگ میں پڑنے سے بچایا جائے لیکن "نظام تعلیم" کوئی الگ اور قائم بالذات چیز نہیں ۔ وہ تو خود ایک جزو لاینفک ہے اس نظام تمدن کا جو اس وقت دنیا پر چھایا ہوا ہے اور اس فرنگی نظام تمدن کو بدل ڈالنا کس کے بس اور اختیار میں ہے ؟ بس یہیں آکر گاڑی رک جاتی اور ہمت جواب دے جاتی ہے ۔ ! مسلمان کو تو اس وقت ساری دنیا سے لڑنا ، اور امریکہ ہو کہ روس ، چین ہو کہ جاپان ، سب ہی کی تہذیبوں اور تمدنوں سے بیک وقت ٹکر لینا ۔ اور اسلامی نظام تمدن قائم کرنا ہے ۔ "جاہلی" تہذیب کی اصلاح ہر غیر اسلامی مشرکانہ تہذیب کے لئے جامع ہے ۔

اس سے ظاہر ہے کہ اس وقت مسلمانوں کے سامنے کتنے مشکل مسائل درپیش ہیں ۔

اسلام کی تبلیغ تو رہی الگ اس وقت تو مسلمان ایسی حالت میں ہیں کہ وہ مغربی الحاد کے بڑھتے ہوئے ریلے کا مقابلہ بھی نہیں کر سکتے اور یہ مسئلہ صرف ایک اسلامی ملک کے لئے نہیں ہے ۔ بلکہ تمام اسلامستان کے لئے ہے ۔ صرف بھارت کے مسلمان یا پاکستان کے مسلمان ہی اس سے دو چار نہیں بلکہ وہ ممالک بھی جو شروع سے اسلامی ملک کے طور پر بظاہر آزاد چلے آئے ہیں آج یہ مسئلہ ان کے لئے بھی ویسی ہی اہمیت رکھتا ہے ۔ جیسا کہ ان کے ممالک کے لئے جو براہ راست مغربی ممالک کے ماتحت رہ چکے ہیں ۔ آج روس سے لے کر انڈونیشیا اور مراکش سے لے کر چین تک تمام اسلامی ممالک ایک نہایت ہی خطرناک دور سے گذر رہے ہیں ۔ مغربی تہذیب اپنے الحاد اور اس وجہ سے تمام ان نفسانی لذات کے سامانوں کے ساتھ اسلام پر بلکہ کہنا چاہیئے تمام مذاہب پر حملہ آور ہیں جن کے سامنے انسان ہر وقت جھکتا چلا آتا ہے ۔ مغربی الحاد کا طوفان جس خطرناک طریقے سے ہر طرف بڑھتا چلا آ رہا ہے وہ تو رہا ایک طرف خود مغربی عیسائیت بھی کچھ کم دلکش لباسوں میں ایمان پر غارت گری نہیں کر رہی ۔ خود پاکستان کے متعلق اب عیسائی یہ ادعا کر رہے ہیں کہ جتنے مسلمان پاکستان بننے کے بعد عیسائی ہوئے ہیں اتنے انگریزوں کے عہد میں نہیں ہوئے تھے ۔ اس کا مطلب کیا ہے ؟ کیا عیسائیت واقعی اسلام کے مقابلہ میں بہتر دین ہے ذرا سی ذہنیت رکھنے والا مسلمان بھی اس کا جواب نفی میں دے گا ۔ پھر سوال یہ ہے کہ اگر مسیحیوں کا یہ ادعا درست ہے تو اس کی کیا وجہ ہے کہ خود پاکستان میں پاکستان بننے کے بعد زیادہ مسلمان عیسائیت اختیار کر رہے ہیں ۔

اس کی وجوہات تلاش کرنے کے لئے ہمیں زیادہ غور و فکر کی ضرورت نہیں ۔ جو مسلمان مغربی الحادی خیالات سے متاثر ہیں ۔ انہیں تو جانے دیجئے صرف یہ سوچیئے کہ ایک اسلامی ملک میں ایک مسلمان کے لئے کیا کشش ہے جو اس کو عیسائیت کی طرف لے جاتی ہے ۔ اس کی فی الحال ہم دو وجہیں جو ظاہر ہیں ۔ بیان کرتے ہیں ۔ ایک وجہ تو یہ ہے کہ عیسائیوں میں مرد و عورت کے میل ملاپ میں مکمل آزادی ہے ۔ اور کسی قسم کی کوئی روک ٹوک نہیں ۔ چنانچہ ہمنے عیسائیوں کے بعض ایسے ٹریکٹ دیکھے ہیں جن میں اس بات کی طرف فرضی قصہ کہانیوں سے توجہ دلائی گئی ہے ۔ ایک ٹریکٹ جو خود ہم نے پڑھا ہے ۔ اس میں ایک مسلمان نوجوان عورت کے عیسائی بننے کی داستان بیان کی گئی تھی اور اس میں بنیادی بات یہی کہی گئی تھی کہ مسلمان عورتوں کو گھروں میں بند رکھا جاتا ہے ۔ یہاں تک کہ وہ عبادت گاہوں میں بھی نہیں آ جا سکتیں ۔ اس کے مقابل میں عیسائی عورتیں جوان جوان نہایت اچھے لباسوں میں ملبوس ہو کر نہ صرف اتوار کو گرجوں میں جاتی ہیں بلکہ جہاں کسی قسم کا پردہ مردوں سے نہیں ہوتا بلکہ حسن و زیبائش کی نمائش دل کھول کر ہو سکتی ہے ۔ آج کل کے نوجوانوں کے لئے یہ ایک ہیجان خیز دعوت ہے اور عیسائیوں سے میل ملاپ اکثر ان کے مذاہب تبدیل کرنے کی ترغیب بن جاتا ہے ۔ چنانچہ ایسے واقعات سننے میں آتے رہتے ہیں کہ مسلمان نوجوان عیسائی عورتوں کے پیچھے چڑھ کر اسلام سے منحرف ہو گئے ۔ اور اسی طرح نوجوان مسلمان عورتیں مشن ہسپتالوں ، سکولوں اور گرجوں کے ذریعہ عیسائی بنائی جا رہی ہیں ۔

اس طرح مسلمان نوجوانوں کا عیسائی بننا ایک تو اسی وجہ سے ہے کہ عیسائیوں میں میل جول کی آزادی ہے ۔ ہم یہ نہیں کہتے کہ تمام لوگ جو عیسائی بنتے ہیں ان کی نیت خراب ہوتی ہے ۔ لیکن یہ ضرور ہے کہ ایسی آزادی ان کا راہ ہموار کرنے میں ضرور ممد و معاون ثابت ہوتی ہے ۔

یہی وجہ ہے کہ شاہ سعود نے وہ الفاظ فرمائے ہیں جو اوپر بیان کئے گئے ہیں مغربی ممالک میں عورتیں مردوں سے بغیر کسی جھجک کے میل جول کر سکتی ہیں اور بظاہر مغربی فضا میں پرورش پانے کی وجہ سے وہ مسلمان عورتوں سے آزاد خیالی میں بہت آگے بڑھ چکی ہیں اور ہمارے نوجوان جو وہاں تعلیم وغیرہ کے لئے جاتے ہیں وہ اکثر ان سے متاثر ہو جاتے ہیں

دوسری چیز جو عیسائیوں میں باعث کشش بنتی ہے وہ ان کے خدمت خلق کے ادارے ہیں ۔ خدمت خلق کے اداروں کے پس پردہ خواہ کچھ حالات ہوں ۔ لیکن ہر ایک انسان پر ان کا بہت اثر ہوتا ہے مسلمانوں کے ایسے کام اب صرف داستان پارینہ بن کر رہ گئے ہیں ۔ افسوس ہے کہ اسلام نے جتنا خدمت خلق پر زور دیا ہے اتنا ہی مسلمان اس سے آج عاری نظر آتے ہیں ۔ ہمیں اس امر میں اعتراف کرنے سے کوئی چیز مانع نہیں کہ عیسائیوں میں بہت سے افراد خلوص دلی سے خدمت خلق کے کام کرتے ہیں ۔ جہاں دیکھو ایسے عیسائی ڈاکٹر آپ کو نظر آئیں گے ۔ جو سب دنیا کو فراموش کر کے محض خدمت خلق کے لئے اپنی زندگیاں وقف کئے ہوئے ہیں ۔ یہ درست ہے ۔ کہ ان کی پشت پر مغربی افراد و اقوام کی دولت و مال ہوتا ہے ۔ لیکن اصل چیز وہ خلوص ہے ۔ جو ان کو ایسے کاموں میں منہمک کر دیتا ہے ۔

الغرض دو باتیں ایسی ہیں جو عیسائیوں میں پائی جاتی ہیں ۔ جو ہمارے نوجوان مردوں بلکہ عورتوں کے لئے بھی باعث کشش بن جاتی ہیں ۔ تاہم ان کی برائیاں بھی بڑی نمایاں ہیں ۔ جو سنجیدہ مسلمان نوجوانوں کو ان باتوں کا مقابلہ کرنے کی وجہ بن سکتی ہے ہفت روزہ مذکورہ بالا نے یہ درست کہا ہے کہ ہم کو مردوں اور عورتوں دونوں کے لئے اپنے اپنے ملک میں تعلیم کے انتظامات کرنے چاہئیں ۔ جیسا کہ اس نے کہا ہے یہ بھی درست ہے کہ مغربی تہذیب کے ریلے سے بچنا فی زمانہ اتنا آسان نہیں ہے ۔ اس کے مقابلہ میں ہمیں سخت لڑنا ہے ۔ جب تک مسلمانوں میں اسلام کے متعلق ایمان محکم پیدا نہیں ہوگا ۔ ایسی لڑائی ممکن نہیں ۔ بظاہر اسلام ہر قسم کے دنیاوی ہتھیاروں سے مبرا ہے ۔ لیکن صداقت باطل کے مقابلہ میں ہمیشہ ظاہر سازوں سامان سے مبرا ہوتی ہے ۔ اگر ہمارا ایمان اسلام کی صداقت پر محکم ہو جائے تو الحاد اور عیسائیت کو جو دنیاوی ساز و سامان کی بہتات حاصل ہے وہ کوئی اثر نہیں دکھا سکتی ۔ لیکن ۔ جب تک ہمارا اپنا ایمان پختہ نہ ہو اور جب تک ہم یہ عزیمت کا ولولہ لے کر نہ اٹھیں ۔ کہ تمام مخالف طاقتوں کو شکست دے کر ہی ہم دم لیتا ہے ۔ اس وقت تک ہمارے اقدامات کوئی اثر پیدا نہیں کر سکتے ۔ اسلامی دنیا مغربی تہذیب کے مقناطیس سے کھنچتی ہی چلی جائے گی ۔ اس مقناطیسی طاقت کا مقابلہ صرف وہی تحریک کر سکتی ہے جو اللہ تعالیٰ کے حکم سے کھڑی ہو ۔ نمرود کے مقابلہ میں صرف ابراہیمؑ اور فرعون کے مقابلہ میں صرف موسیٰؑ کے فرزند ہی کامیاب ہو سکتے ہیں ۔ محض زبانی فرزند نہیں بلکہ حقیقی فرزند ۔

ملفوظات حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

فرمودہ ۴ نومبر ۱۹۴۵ء بعد نماز مغرب بمقام قادیان

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے یہ غیر مطبوعہ ملفوظات ہیں جنہیں ادارہ زود نویسی اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے ؛

حقوق حاصل کرنیکا صحیح طریق

فرمایا :-
آجکل دنیا کی ہر چیز ملمع والی بن گئی ہے۔ اسی لئے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے اس آخری دور کا نام دجالی دور رکھا ہے

دجل کے معنے

دھوکا اور فریب کے ہیں۔ چنانچہ یورپ کی کوئی بات دیکھ لو۔ اس میں ضرور کوئی نہ کوئی چالاکی ہوگی۔ بلکہ میرا تو خیال ہے کہ جب یورپین قومیں محبت ظاہر کریں۔ تب بھی اس کے پیچھے کوئی شرارت ہوتی ہے اور جب شرارت کریں تو خیال پیدا ہوتا ہے کہ ممکن ہے ہمارا اس میں کوئی فائدہ ہو۔ جب ساؤتھ افریقہ میں ہندوستانیوں نے جاکر نٹال پر قبضہ کیا۔ اور جنگل وغیرہ صاف کرکے اسے رہائش کے قابل بنالیا۔ تو انگریزوں نے وہاں پہنچکر کہا کہ بعض حالات کی بناء پر ہمیں اس کی خود ضرورت ہے۔ آپ لوگ اسے خالی کردیں اور کینیا میں جاکر آباد ہو جائیں۔ اور انگریزی اخباروں نے بھی ان کی تائید کرنی شروع کردی۔ ہندوستانیوں نے سیاسیات سے ناواقف ہونے کی وجہ سے شور مچادیا۔ کہ ہم تو اپنا قبضہ نہیں چھوڑیں گے بلکہ یہیں رہیں گے۔ ہم نے بڑی مشکل سے اپنے رہنے کا انتظام کیا ہے ہم اسے کیوں چھوڑدیں۔ اور واقعہ میں ہندوستانیوں نے اس علاقہ کو بڑی مصیبت سے آباد کیا تھا۔

مجھے یاد ہے

حافظ حامد علی صاحب مرحوم بھی وہاں گئے تھے۔ اور وہاں انہیں جو تکالیف پیش آئیں وہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے سامنے بیان کیا کرتے تھے انہوں نے بتایا کہ اس اس طرح میرے پاؤں میں "نارو" جو ایک کیڑا ہوتا ہے اور تقریباً سو فٹ لمبا ہوتا ہے پیدا ہوگیا۔ یہ کیڑا گندا پانی پینے کی وجہ سے پاؤں میں پیدا ہوجاتا ہے جس وقت اس کا کچھ حصہ جسم سے باہر نکلے اگر اسی وقت اسے توڑ دیں تو بڑا بھاری زخم ہو جاتا ہے۔ ہندوستان میں پرانا دستور یہ تھا کہ جس وقت کیڑا سر نکالتا تھا وہ اسے ایک چھوٹی سی لکڑی کے ساتھ باندھ دیتے اور جتنا نکلتا جاتا اس کو اس کے ساتھ لپیٹتے جاتے۔ جس طرح جولاہا اٹی بناتا ہے اسی طرح اٹی بناتے جاتے اور وہ اسی طرح آہستہ آہستہ ختم ہو جاتا

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ میں

ایک مہمان کو بھی جو کہ مہمان خانہ میں ٹھہرا ہوا تھا یہ مرض ہوگیا تھا۔ اس ملک میں یہ مرض کم ہوتا ہے۔ لیکن افریقہ میں زیادہ ہوتا ہے۔ گورنمنٹ نے حافظ صاحب سے وعدہ کیا تھا کہ ہم تمہیں وہاں زمین دینگے اسی طرح اور بھی بہت سے وعدے کئے اور ان وعدوں کی بناء پر وہ مزدور لے کر افریقہ گئے۔ لیکن انہوں نے انہیں وہاں زمینیں نہ دیں۔ بلکہ ایسی تکالیف پہنچائیں کہ وہ بیچ میں کام چھوڑ کر اور

اپنا حق چھوڑ کر

واپس آگئے۔ مجھے یاد ہے کہ وہ فوجی بوٹ پہنے ہوئے ہوتے تھے اور میں نے پہلی دفعہ ان کے پاؤں میں وہ بوٹ دیکھے تھے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ساتھ چلتے تو کھڑچ کھڑچ کی اونچی آواز آتی اور میں بڑے غور سے ان بوٹوں کو دیکھا کرتا تھا۔ اور آج تک مجھے وہ نظارہ یاد ہے۔ بڑی موٹی آواز تھا کہ وہ اپنی تکالیف بیان کیا کرتے تھے۔ اور واقعہ میں ہزاروں ہندوستانیوں نے جاکر وہ ملک آباد کیا۔ جنگل کاٹے اور اسے رہائش کے قابل بنایا مگر پھر زمینیں انگریزوں کو مل گئیں۔ اور انہیں کہہ دیا گیا۔ کہ تم کینیا کے علاقہ میں چلے جاؤ

وہ شور مچاتے رہ گئے

کہ ہم نے نٹال میں ہی رہنا ہے۔ ہم نے بڑی کوشش سے اس کو رہائش کے قابل بنایا ہے۔ اتنے میں انگریزوں نے کینیا پر بھی قبضہ کرلیا۔ پھر انہوں نے کہا کہ ایسٹ افریقہ کا جو ساحلی علاقہ ہے اس میں ہندوستانی زمینیں لے لیں۔ اس پر ہندوستانیوں نے یہ کہنا شروع کردیا کہ ہمیں کینیا میں جگہ ملنی چاہیئے۔ اور وہ اس پر جھگڑتے رہے۔ اتنے میں انگریزوں نے

ساحلی علاقہ پر بھی قبضہ

کرلیا اور وہاں اپنی کالونی بنالی۔ اور کہا کہ اب ٹانگانیکا خالی ہے وہاں چلے جاؤ اب ہندوستانی اس بات پر لڑ رہے ہیں کہ ٹانگانیکا میں نہیں رہیں گے ساحلی علاقہ ہمیں دے دو۔ اور جس وقت انگریز وہاں قبضہ کرلیں گے۔ تو پھر کسی اور علاقہ کا نام لے دیں گے۔ اور ہندوستانی پھر جھگڑنا شروع کردیں گے۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے کہ تم

اپنے حقوق تدریجی طور پر حاصل کیا کرو

یکدم حقوق حاصل کرنا تمہارے لئے فائدہ مند نہیں بلکہ نقصان دہ ہوگا۔ چنانچہ فرماتا ہے کونوا ربانیین۔ یعنی تم ربانی بنو۔ اور ربانی وہ ہوتا ہے جو لوگوں کو بتدریج مسائل سے آگاہ کرے اور انہیں قدم بقدم آگے بڑھاتا چلا جائے۔ جس طرح مسائل آہستہ آہستہ سیکھے جاتے ہیں۔ اسی طرح حقوق بھی آہستہ آہستہ لئے جاتے ہیں۔ پس

صحیح طریق

یہی ہوتا ہے کہ جتنا ملے لے لو۔ اور اس کے بعد اگلا قدم اٹھاؤ۔ قانون قدرت کے مطابق دنیا میں آہستہ آہستہ چیز نہ ملے تو اندھیر مچ جائے مثلاً اگر بجائے آہستہ آہستہ بڑھنے کے یکدم ایک ڈاڑھی والا انسان پیدا ہوجاتا تو ماں اس کے پیدا ہوتے ہی اس کو چھوڑ کر بھاگ جاتی۔ کہ یہ کون آدمی آگیا ہے۔ شادی ہوتی ہے تو اس کے بعد ساس اور داماد کے بے تکلف ہوتے ہیں کئی ماہ لگ جاتے ہیں۔ اور شروع شروع میں تو ساسیں اپنے داماد وں سے گھونگھٹ نکالتی ہیں۔ حالانکہ وہ اس کی لڑکی کا خاوند ہوتا ہے۔ لیکن چونکہ وہ یکدم گھر میں آجاتا ہے۔ اس لئے انہیں شرم محسوس ہوتی ہے۔ اور اس کو بھی گھر میں آتے ہوئے

حجاب سا معلوم ہوتا ہے

اور وہ آہستہ آہستہ جاکر بے تکلف ہوتے ہیں۔ میری شادی ہوئی تو میں اپنی ایک خوشدامن سے پانچ سات سال کے بعد جاکر بات کرسکا تھا۔ ان سے بات کرتے ہوئے مجھے شرم آتی تھی۔ اب اگر ایک داڑھی والا آدمی پیدا ہوجاتا تو لوگ آکر پوچھتے کیوں جی یہ آپ کے صاحبزادہ صاحب ہیں جو آج پیدا ہوئے ہیں۔ تو کتنا اندھیر مچ جاتا۔ غرض

ترقی کی طرف

آہستہ آہستہ قدم اٹھانا ہی بہتر ہوتا ہے ؛

ہفتہ شجر کاری

— اور —

انصار اللہ سے ضروری درخواست

حکومت مغربی پاکستان کی طرف سے اعلان ہوا ہے کہ ۴ اگست سے ۱۰ اگست ۱۹۶۰ء تک تمام صوبہ میں ہفتہ شجر کاری منایا جائے۔ اور کثرت سے کارآمد درخت لگائے جائیں۔ مجلس انصار اللہ کے اراکین نے ایک سال کے پہلے سیزن میں یہ کام نہایت عمدگی سے سرانجام دیا تھا۔ اور ان کی مساعی کے نتیجہ میں ہزاروں درخت نصب ہوگئے ہیں۔ جن کی دیکھ بھال وہ اب تک کر رہے ہیں۔ انصار اللہ کا فرض ہے کہ وہ حکومت کی اس تحریک میں بھی حصہ لیں۔ اور اس کام میں پورے طور پر تعاون کریں۔ کیونکہ یہ تحریک ملک اور افراد کے لئے ہر لحاظ سے مفید ہے۔

قائد خدمت خلق انصار اللہ مرکزیہ ربوہ

درخواست دعا

خاکسار کے برادر نسبتی مکرم نصیر احمد صاحب کچھ عرصہ سے اعصابی تکلیف میں مبتلا ہیں اب تو از خود کروٹ بھی نہیں بدل سکتے بزرگان سلسلہ۔ درویشان قادیان و دیگر احباب جماعت کی خدمت میں درد مندانہ دعا کی درخواست ہے۔

خاکسار :- خادم حسین
فیکٹری ایریا۔ ربوہ

احمدیہ مسلم مشن یوگنڈا (مشرقی افریقہ) کی تبلیغی و تربیتی مساعی

تقاریر ملاقاتیں اور لٹریچر کی اشاعت

افریقن نومسلموں کی تعلیم و تربیت ——— مسجد کی تعمیر

از مکرم چوہدری عنایت اللہ صاحب بتوسط وکالت تبشیر

(۳)

مہمان نوازی

ہالینڈ کے نومیاں بیوی سیّاح جو اپنی موٹر کار پر ساری دنیا کا چکر لگا رہے ہیں یہاں سے گزرے۔ ڈاکٹر لعل الدین احمد صاحب نے کمپالہ میں انہیں اپنے ہاں جگہ دی۔ اور وہ مہینہ بھر وہاں رہے۔ ان کے حسن سلوک کا ان پر گہرا اثر تھا۔ جنجہ میں وہ ہمارے مشن ہاؤس میں ٹھہرے۔ یہاں ان کی مہمان نوازی زیادہ تر چوہدری عبدالرحمٰن صاحب ہیڈ ماسٹر گورنمنٹ ہائی سکول نے کی انہیں تبلیغ کی گئی۔ اور ہالینڈ مشن کا ایڈریس دیا گیا انہوں نے وعدہ کیا کہ وہ ہالینڈ جاکر ہمارے مشن ہاؤس اور مسجد میں جائیں گے اور مبلغ سلسلہ سے ملاقات کریں گے۔

تعلیم و تربیت

یوگنڈا میں چار جماعتیں ہیں اور باقی احباب اِدھر اُدھر پھیلے ہوئے ہیں، اس لئے تعلیم و تربیت کا کام آسان نہیں۔ اکثر مقامات پر چند روز سے زیادہ نہ ٹھہر سکتا تھا۔ خطبات جمعہ کمپالہ۔ جنجہ سیٹا اور مجبیرا جماعتوں میں پڑھے جنجہ میں عموماً نماز مغرب کے بعد حدیث شریف کا درس دیتا رہا۔

احباب جماعت کو فرداً فرداً بھی نمازوں اور چندوں میں باقاعدگی اختیار کرنے کی طرف توجہ دلاتا رہا جس کے نتیجہ میں بفضلہ تعالیٰ کئی افریقن دوستوں نے چندہ ادا کرنا شروع کیا اور کئی نادہندگان اور بقایا داران نے چندہ ادا کیا۔ اس طرح بفضلہ تعالیٰ ایک جماعت کا چندہ پہلے سے دوگنا ہوگیا الحمدللہ علیٰ ذالک۔

پریذیڈنٹ صاحب جماعت احمدیہ جنجہ نے جماعت کی تربیت کی طرف خاص توجہ دی۔ اور قریباً ہر شخص سے چندہ وصول کرتے رہے فجزاہ اللہ احسن الجزاء

ایک افریقن نوجوان نے بیعت کرنے سے بہت پہلے سے چندہ ماہوار ادا کرنا شروع کیا۔ شیخ حاجی ابراہیم ہر بدھ کے دن اپنے گاؤں سے جنجہ تشریف لاتے اور بعض احمدی اور زیر تبلیغ غیر احمدی نوجوانوں کو قرآن کریم کی تفسیر پڑھاتے رہے۔ تفسیر صغیر اور تفسیر کبیر عاجز بھی اس کلاس کو سواحیلی زبان میں پڑھاتا رہا۔

دوستوں سے وعدہ ہائے تحریک جدید حاصل کرکے مرکز کو بھجوائے مکرم شیخ عبدالغنی صاحب نے بعض ایشین احمدی دوستوں کو کھانے پر مدعو کرکے تربیتی گفتگو اور سوال و جواب کا بڑا عمدہ موقع بہم پہنچایا۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطا فرمائے آمین

جلسہ مصلح موعود

جماعت ہائے احمدیہ کمپالہ اور جنجہ نے اپنی اپنی مساجد میں جلسہ مصلح موعود منعقد کیا جس میں حضرت مصلح موعود ایدہ اللہ تعالیٰ کے محاسن اور مقام کو بیان کیا۔ عاجز نے سیٹا کی افریقن جماعت میں جلسہ مصلح موعود میں مقام مصلح موعود پر تقریر کی۔ اور اجتماعی دعا کے بعد جلسہ برخاست ہوا۔

خطبہ عید الفطر

عید الفطر عاجز نے مسجد احمدیہ جنجہ میں پڑھائی۔ خطبہ میں دوستوں کو بتایا کہ عید ہمیں یہ سبق دیتی ہے کہ قومی خوشی تبھی حاصل ہوتی ہے کہ جب ساری قوم مل کر اور استقلال کے ساتھ قربانی کرے۔ اس لئے اسلام کے احیاء کے لئے ہم سب کا مل کر اور استقلال سے کام کرنا ضروری ہے تا ہمیں اس دنیا میں بھی حقیقی عید دیکھنا نصیب ہو۔ آمین

تبلیغ

زیادہ عرصہ عاجز کمپالہ اور جنجہ کی جماعتوں میں رہا۔ اس کے علاوہ مساکا۔ ٹورو۔ مبالی سروٹی۔ سیرے۔ اگانگا۔ مبارارا۔ فورٹ پورٹل۔ کاٹوے۔ کلیمبے۔ مکونو۔ سیٹھ کریکا۔ مٹیانا۔ مبینڈے اور آٹن ٹیبے کا بھی دورہ کیا۔ ۲۶۰ افریقن۔ ۱۹ ایشین اور ۲ یورپین تک پیغام حق پہنچایا۔ عموماً کالجوں اور سکولوں کے طلبا۔ گورنمنٹ کے ملازمین اور تاجروں کو تبلیغ کی گئی۔

تبلیغی دورہ کے سلسلہ میں جناب حاجی محمد حسین صاحب کھوکھر نے محض تبلیغ کی غرض سے میرے ساتھ اپنی کار پر تین صد میل سے زائد سفر کیا۔ چوہدری عبدالغنی صاحب ہمایوں نے قریباً ۵۰ میل اور عزیزم ظہور دین صاحب نے ۶۰۰ میل سے زیادہ سفر کیا۔ خدا تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر دے آمین

ایک عیسائی سینئر سکول کے اساتذہ سے بڑی دلچسپ گفتگو ہوئی۔ پادری صاحب سے جو دینیات کے استاد ہیں گھنٹہ بھر مناظرہ ہوا۔ جس میں خدا تعالیٰ نے نمایاں کامیابی عطا فرمائی۔ مناظرہ کا موضوع تھا "ورثہ کا گناہ" ضمناً حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی الوہیت اور کفارہ کا ذکر بھی آتا رہا۔ اس سکول میں صرف ایک مسلمان طالب علم ہیں جو بیعت کرکے داخل سلسلہ عالیہ احمدیہ ہوئے الحمدللہ۔ ایک اور سکول کے دو طلبا نے بیعت کی جن میں سے ایک عیسائی تھے ایک ٹیچر اور دو ٹریننگ کالج کے طلباء نے بھی بیعت کی ثم الحمدللہ۔ کل نو بیعتیں ہوئیں۔ جن میں سے ایک طالب علم نے بیعت کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے حضور وقف زندگی کی درخواست بھی پیش کردی ہے۔ اور ان کا ارادہ اپنے خرچ پر ربوہ جانے اور اپنے ہی خرچ پر دینی تعلیم حاصل کرنے کا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کے ایمان اخلاص اور نیک ارادوں میں برکت ڈالے اور انہیں یوگنڈا کے کونے کونے میں نور احمدیت پھیلانے کی توفیق بخشے۔ آمین

ایک سینئر سیکنڈری پرائیویٹ سکول جس کی نئی عمارت ابھی بن رہی ہے۔ اس کے مالک اور ہیڈ ماسٹر صاحب نے کہا کہ جب عمارت مکمل ہوجائے۔ اور ہال کمرے میں سارے طلباء جمع ہوسکیں۔ تو یہ عاجز ہفتہ وار یا ماہوار دینی اور اخلاقی امور پر طلباء کو خطاب کیا کرے۔ اس سکول کے اساتذہ میں سے بعض ایشین ہیں اور تمام طلبا افریقن۔ اس سکول کے طلبہ اور اساتذہ کو تبلیغ کرنے کا اکثر موقعہ ملتا رہا۔ ایک ہندو ٹیچر بھی زیر تبلیغ رہے۔ یہ نوجوان ہندو مذہب سے بالکل مطمئن نہیں ہیں۔ اور سچے مذہب کی تلاش میں ہیں۔ ان کے سوالوں کے جواب دینے کے علاوہ انہیں لٹریچر بھی پڑھنے کے لئے دیتا رہا۔

آج سے پچاس ساٹھ برس پہلے یوگنڈا مسلمانوں کا ملک تھا۔ گو مشرک بھی وہاں آباد تھے لیکن بادشاہ مسلمان ہی تھا۔ اس چھوٹے سے ملک کی بعض خصوصیات (جو عاجز کسی اور مضمون میں عرض کرے گا انشاء اللہ تعالیٰ) کے باعث عیسائیوں نے اس کی طرف بہت زیادہ توجہ دی۔ اور آج یہاں غالب اکثریت عیسائیوں کی ہے۔ ہر علاقہ کا پریذیڈنٹ اور چاروں بادشاہ عیسائی ہوچکے ہیں۔ ہر طرف پادری ہی پادری اور ان کے مدارس و ہسپتال نظر آتے ہیں پھر بھی دنیا کے بدلے ہوئے حالات کے پیش نظر یہ لوگ اپنی پالیسی پر نظر ثانی کرتے رہتے ہیں۔ اور باہر کے ممالک سے کثرت سے بڑے بڑے عیسائی پادری۔ لیڈر ان لوگوں کی راہنمائی کے لئے آتے رہتے ہیں۔ اب یہاں عیسائیوں نے بشپ بھی یورپین کی جگہ افریقن مقرر کرنا شروع کردیئے ہیں

لیکن حقیقتاً اب یہاں بھی افریقن عیسائیت کی تعلیم سے مطمئن نہیں بلکہ متنفر ہو رہے ہیں۔ اور کئی ایک مسلمان ہو رہے ہیں۔ اور یہی الٰہی تقدیر ہے کہ اس سرسبز و شاداب ملک میں احمدیت کے ذریعہ پھر اسلام کا غلبہ ہو۔ لیکن ضرورت اس امر کی ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے غلام اشاعت اسلام کے لئے بڑھ چڑھ کر مالی قربانی کریں۔ اور محض اللہ تعالیٰ کی خاطر کام کریں اور حضرت فضل عمر ایدہ اللہ تعالیٰ کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے دیوانہ وار خدمت اسلام کے لئے اپنی زندگیاں وقف کریں۔

استاد کی ضرورت

جامعہ احمدیہ کے لئے ایک گریجوایٹ استاد کی ضرورت ہے جو میٹرک تک تمام مضامین (سوائے سائنس) پڑھا سکے۔ تجربہ کار استاد کو ترجیح دی جائے گی خواہشمند احباب اپنے کوائف سے وکالت دیوان کو مطلع کریں۔ تنخواہ ۱۵۰-۵-۱۰۰ کے گریڈ میں علاوہ گرانی الاؤنس دی جائیگی

(وکیل الدیوان تحریک جدید)

کیا مذہب بے حقیقت ہے؟

(از مکرم خواجہ خورشید احمد صاحب سیالکوٹی واقف زندگی)

جن لوگوں نے تعصب کو بالائے طاق رکھتے ہوئے تاریخ مذاہب کا بغور مطالعہ کیا ہے وہ اس حقیقت سے بخوبی آگاہ ہیں۔ کہ سچے مذہب سے وابستگی کے نتیجہ میں لاکھوں انسانوں کے قلوب میں حیرت انگیز تبدیلی پیدا ہوگئی اور ہزاروں انسان پستی کے عمیق گڑھے سے نجات پا کر روحانی رفعت کے بلند ترین مقام پر جا پہنچے یہ امر واقعہ ہے جسے جھٹلایا نہیں جا سکتا کہ آج سے چودہ صدیاں قبل سر زمین عرب کے باشندے جن کے اخلاق و اعمال حد درجہ پست اور ذلیل تھے جن کا رات دن کا مشغلہ سوائے قمار بازی اور شراب نوشی اور دیگر قسم کے برے افعال کا ارتکاب کرنے کے کچھ نہ تھا اور جو معمولی معمولی سی بات پر اگر لڑ بیٹھتے تھے۔ تو برسوں تک فتنہ و فساد کی آگ مدہم ہونے میں نہیں آتی تھی۔

ایسے لوگوں میں خدا تعالیٰ کے مقدس دین (اسلام) نے ایسا روحانی انقلاب پیدا کر دیا کہ جس کی نظیر مادہ پرست دنیا میں ملنا امر محال ہی نہیں بلکہ ناممکن ہے۔ پس یہ اللہ تعالیٰ کا فضل۔ اسلام کی برکت اور سید الانبیاء حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی قوت قدسیہ کا اثر تھا کہ اہل عرب ایسے وحشی اور غیر متمدن انسان انسانیت کے اوصاف و کمالات کے حامل بن گئے اور آن کی آن میں ان کی کایا ہی پلٹ گئی۔

اسلام کے ظہور سے قبل عرب کے باسی معبودان باطلہ کے آگے سجدہ ریز نظر آتے تھے۔ لیکن جونہی ان لوگوں نے توحید کے علمبردار حضرت محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کے لائے ہوئے دین اسلام کو قبول کیا بتوں کی غلامی سے آزاد ہو کر خدائے واحد کے در الوہیت پر آ جھکے گویا یہ لوگ پہلے زمینی تھے پھر آسمانی بن گئے۔ ایسے ہی روحانی انقلاب کا ذکر کرتے ہوئے بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

کہتے ہیں یورپ کے ناداں یہ نبی کامل نہیں
وحشیوں میں دین کا پھیلانا یہ کیا مشکل تھی کار
پر بنانا آدمی وحشی کو ہے۔ اک معجزہ
معنیٔ رازِ نبوت ہے اسی میں آشکار

یہ تھا سچے مذہب سے وابستگی پیدا کرنے اور خدائی احکام کو عملاً بجا لانے کا نتیجہ! موجودہ زمانہ میں لوگ الحاد و دہریت کے اثر کے تحت مذہب کی حقیقت اور روح سے ایسے بیگانہ ہوتے چلے جا رہے ہیں۔ کہ گویا ان کی نظر میں مذہب بازیچۂ طفلاں سے زیادہ حقیقت ہی نہیں رکھتا اور جو کچھ ہے مادہ پرستی ہے یہ لوگ مذہب کے نام سے دور بھاگتے ہیں۔ اور مذہب کو بے جان تصور کرتے ہیں لیکن اللہ تعالیٰ نے انسان میں ایسی فطرت ودیعت کر رکھی ہے کہ جو بالآخر سچائی کی ہمنوا بن کر ہی رہتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بھارت کے وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو ایسی شخصیت بھی جو مذہب سے براہ راست لگاؤ نہیں رکھتی بلکہ اسے بے حقیقت سمجھتی ہے یہ کہنے اور ماننے پر مجبور رہے کہ:۔

"میں نے اکثر مذہب کی مذمت کی ہے اور اسے یکسر مٹا دینے کی آرزو تک ظاہر کی ہے۔ تقریباً ہمیشہ یہ معلوم ہوتا ہے کہ یہ اندھے یقین اور ترقی دشمن کا بے دلیل عقیدت اور تعصب کا توہم پرستی اور لوگوں سے بیجا فائدہ اٹھانے کا۔ قائم شدہ حقوق اور مستقل اغراض رکھنے والوں کے بقا کا حامی ہے۔ لیکن باوجود اس کے میں جانتا ہوں کہ اس میں اور کچھ بھی ہے۔ کوئی ایسی بات جس سے انسانوں کی ایک گہری احتیاج پوری ہوتی ہے ورنہ یہ ایسی زبردست قوت کیسے ہوتا جیسی کہ رہ چکا ہے اور بے شمار بے تاب روحوں کی تسکین و راحت کا سامان کیسے کرتا؟ اس کا بخشا ہوا امن کیا محض اندھے یقین اور بے سوالی کی پناہ ہے؟ وہ سکون ہے جو چین سے بندرگاہ میں پہنچ جانے اور کھلے سمندر کے طوفان سے بچ جانے پر حاصل ہوتا ہے؟ اس سے زیادہ کچھ اور بعض صورتوں میں تو یقیناً یہ کچھ اور بھی ہوتا ہے"

(میری کہانی (جلد دوم) صفحہ ۱۶۱ مطبوعہ جید برقی پریس دہلی)

وہ لوگ جو اس زمانہ میں مذہب کی صداقت و حقیقت سے ناآشنائی کے باعث اس کی طاقت کو تسلیم نہیں کرتے ان کی خدمت میں ہم نہایت ادب سے یہ عرض کرتے ہیں کہ وہ دہریت و الحاد کی زنجیروں سے آزاد ہو کر سچے مذہب کی جستجو کریں جس کے نتیجہ میں وہ اگر آج نہیں تو کل جان لیں گے کہ مذہب ایک زبردست روحانی طاقت ہے جس نے لاکھوں انسانوں کے اندر ایک ایسی روح پیدا کر دی ہے کہ جس کے باعث وہ اپنے پیدا کرنے والے خالق و مالک خدا تعالیٰ پر ایمان رکھتے ہیں۔ اور اس سے انکار کرنے کو اپنے لئے بہت بڑی سعادت سے محرومی قرار دیتے ہیں۔

ایک ضروری اعلان چندہ تعمیر دفتر انصار اللہ

(از محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب۔ صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

محض خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ ۱۹۵۶ء میں سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے دست مبارک سے انصار اللہ مرکزیہ کے دفتر ہال کی بنیاد رکھی تھی اور چندہ کی فراہمی کے لئے احباب جماعت سے کوشش ہوتی رہی۔ اور جماعت کے مخیر اور صاحب استطاعت اصحاب کو خصوصاً تحریکات کے ذریعہ کم از کم یکصد روپیہ بطور عطیہ ادا کرنے کیلئے رکھا گیا۔ الحمد للہ احباب جماعت نے نہایت فراخدلی سے اس تحریک میں حصہ لیا۔ چنانچہ اب تک یکصد روپیہ کی تحریک میں حصہ لینے والوں کی تعداد قریباً ڈیڑھ صد تک پہنچ چکی ہے۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء

مناسب سمجھا گیا ہے کہ ایسے اصحاب جنہوں نے دفتر انصار اللہ کے لئے کم از کم یکصد روپیہ عنایت فرمایا ہے ان کے اسماء گرامی ہال میں کندہ کرا دیئے جائیں تاکہ آئندہ آنے والی نسلیں نہ صرف ان کے لئے دعا کریں بلکہ ان کے عملی نمونہ پر چل کر احمدیت کے درخت کی آبپاشی کرتی رہیں اب یہ فہرست تیار ہو رہی ہے اور انشاء اللہ جلد تمام ہال میں کندہ ہو جائیں گے۔ اس لئے ایسے تمام اصحاب جو ابھی تک اس کار خیر میں شامل نہ ہوئے ہوں۔ یا وعدہ کر کے ادائیگی نہ کر سکے ہوں فوری طور پر کم از کم یکصد روپیہ ادا کر کے اس فہرست میں شامل ہو جائیں۔

ایسے احباب بھی جنہوں نے اب تک جزوی چندہ دیا ہو اور وہ اب اسے بڑھا کر یکصد روپیہ پورا کرنا چاہیں۔ وہ بھی اپنے ارادہ سے دفتر کو اطلاع دے دیں۔ اور جلد ادائیگی کر دیں تاکہ ان کے اسماء گرامی بھی اس فہرست میں شامل کر لئے جائیں

مکھی اور مچھر —— انسان کے دشمن ہیں

ہیضہ اور ملیریا موذی اور تکلیف دہ امراض ہیں۔ جن سے ہر سال ہزاروں جانیں ضائع ہو جاتی ہیں۔ مکھی اور مچھر ان بیماریوں کو پھیلانے کا ذریعہ ہوتے ہیں۔ . . .
. . . . اس لئے ان ہر دو کا انسداد نہایت ضروری ہے۔ اراکین مجلس انصار اللہ جو خدمت خلق کا فریضہ ادا کرتے رہتے ہیں۔ ان چیزوں کے انسداد کے لئے ہر وقت کوشاں رہیں۔ خود بھی ان کے انسداد کی تدابیر اختیار کریں۔ اور اپنے ہمسایوں کو بھی اس کی تحریک کرتے رہیں۔ کیونکہ ان کے انسداد کے لئے اجتماعی جدوجہد کی ضرورت ہے۔ آج کل ان کی افزائش نسل کے دن ہیں۔ اسی وجہ سے یہ بیماریاں اس موسم میں زور پکڑ جاتی ہیں۔ لہٰذا ان کا قلع قمع کیجئے۔ تاکہ بیماری نہ پھیلے۔ جزاکم اللہ خیرا

(قائد خدمت خلق انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

ولادت

خدا تعالیٰ نے ہمشیرہ بشریٰ بیگم (اہلیہ ڈاکٹر سید عبد العلی صاحب) کو پہلا لڑکا عطا فرمایا ہے۔ نومولود سید اقبال حسین صاحب کا پوتا اور ڈاکٹر محمد یعقوب خاں صاحب کا نواسہ ہے۔ لڑکے کا نام "جمیل محمود" تجویز کیا گیا ہے۔

احباب کرام دعا کریں۔ کہ اللہ تعالیٰ لڑکے کو لمبی عمر عطا فرمائے۔ اور خادم دین بنائے۔ آمین ثم آمین

خالدہ یعقوب
۱۴ ریس کورس روڈ لاہور

من بنی للہ مسجدًا بنی اللہ لہ بیتًا فی الجنۃ

سیدنا حضرت المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تمام جماعت کو اس ثواب کے حصول کے لئے ایک وسیلہ لائحہ عمل بتایا ہے کہ اس پر چل کر تمام افراد جماعت تعمیر مساجد بیرون میں حصہ لے سکتے ہیں مثلاً

تمام خوشی کی تقاریب پر

کچھ نہ کچھ رقم تعمیر مساجد ممالک بیرون میں دیئے کا حضور نے جماعت کو ارشاد فرمایا ہوا ہے اس وقت

مختلف امتحانات میں کامیاب ہونے والے طلباء اور طالبات

کو چاہیئے کہ وہ ثواب کے حصول کے لئے ضرور اس کار خیر میں حصہ لیں۔ اسی طرح

کامیاب ہونے والوں کے والدین اور قریبی رشتہ دار

جو ان کی کامیابی پر خوشی محسوس کرتے ہیں۔ انہیں چاہیئے کہ بطور شکرانہ اپنی اپنی طاقت کے مطابق

تعمیر مساجد ممالک بیرون میں

حصہ لے کر ثواب دارین حاصل کریں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید۔ ربوہ)

خانہ خدا کی تعمیر کیلئے کم از کم ۱۵۰/- روپیہ ادا فرمانیوالے مخلصین کی فہرست ۱۷

ذیل میں ان مخلص بھائیوں اور بہنوں کے اسماء گرامی پیش کئے جاتے ہیں جنہوں نے مسجد احمدیہ فرینکفورٹ میں کم از کم ڈیڑھ صد روپیہ تحریک جدید کو ادا فرما دیا ہے۔ دیگر مخیر احباب سے بھی درخواست ہے کہ وہ بھی اس صدقہ جاریہ میں حصہ لے کر دعائیں حاصل کرنے کی سعادت حاصل کریں۔ اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرمائے

(وکیل المال تحریک جدید)

(۱۹۱) محترمہ سیدہ رشیدہ بخاری صاحبہ بیگم مکرم محمد الطاف حسین صاحب اوکاڑہ	۱۵۰/-
(۱۹۲) مکرم منیر الدین صاحب ریڈیو مکینک سکھر منجانب والدہ صاحبہ	۱۵۰/-
(۱۹۳) مکرم راجہ فخر الدین صاحب سکھر سندھ	۱۵۰/-
(۱۹۴) مکرم رشید احمد صاحب نذیر اسسٹنٹ کیمسٹ سوئی گیس کاشمور ضلع دادو سندھ	۱۵۰/-
(۱۹۵) مکرم ڈاکٹر عبد الغفور صاحب شفا میڈیکو نواب شاہ سندھ	۱۵۰/-
(۱۹۶) مکرم چوہدری محمد الدین صاحب نواب شاہ سندھ	۱۵۰/-
(۱۹۷) مکرم چوہدری قمر الدین صاحب پریذیڈنٹ گوٹھ قمر الدین ضلع نواب شاہ سندھ	۱۵۰/-
(۱۹۸) مکرم حاجی کریم بخش صاحب " "	۱۵۰/-
(۱۹۹) مکرم عبد الہادی صاحب " "	۱۵۰/-
(۲۰۰) مکرم قریشی ناصر احمد صاحب بی۔ ایس۔ سی سائنس ماسٹر میرپور ماتھیلو سکھر سندھ	۱۵۰/-

---

مجالس خدام الاحمدیہ لاہور ڈویژن متوجہ ہوں

لاہور میں تربیتی کلاس کا انعقاد

مجلس خدام الاحمدیہ لاہور کے زیر اہتمام لاہور ڈویژن کے خدام کے لئے ایک تربیتی کلاس لاہور میں مسجد احمدیہ بیرون دہلی دروازہ میں منعقد کی جا رہی ہے۔ یہ کلاس مورخہ ۱۴ راگست ۱۹۶۰ء سے ۲۱ راگست ۱۹۶۰ء تک ہوگی۔ اس کلاس میں:-

- خدام کو سلسلہ کے اہم مسائل سے روشناس کرایا جائے گا۔
- سلسلہ عالیہ احمدیہ کے چوٹی کے علماء شرکت فرما کر خدام کو تربیت دیں گے۔
- جماعت کے متعدد سربرآوردہ اصحاب تقاریر فرمائیں گے۔
- بیرونجات سے شامل ہونے والے خدام کے طعام و قیام کا بندوبست مقامی مجلس کی طرف سے کیا جائے گا۔

جملہ قائدین مجالس لاہور ڈویژن سے استدعا ہے کہ وہ اپنی اپنی مجالس میں خدام کو اس کلاس میں شمولیت کی تحریک فرمائیں۔ اور شریک ہونے والے خدام کے اسماء گرامی سے ۱۰ راگست ۱۹۶۰ء تک مطلع فرمائیں

معتمد علاقائی مجلس خدام الاحمدیہ لاہور ڈویژن
معرفت دی سائیکل ہاؤس نیلا گنبد لاہور

خدا تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے کی راہ

سیدنا حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ارشاد فرماتے ہیں:-

"اس وقت جو کام ہمارے سپرد کیا گیا ہے وہ ایسا عظیم الشان ہے کہ جس کی مثال اس سے پہلے دنیا میں نہیں ملتی۔ اس کی بنیاد رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے رکھی تھی مگر اس کو ختم کرنا اب ہمارے سپرد کیا گیا ہے۔"

"یاد رکھو ہمارا زمانہ قربانیوں کا زمانہ ہے۔ ہمارا زمانہ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کے حصول کا زمانہ ہے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ کے بعد تیرہ سو سال تک جو کسی کو نہیں مل سکا۔ وہ آج حاصل ہو سکتا ہے۔ اگر کوئی حاصل نہ کرے تو اور بات ہے۔ ورنہ جنت کی نعماء اور اللہ تعالیٰ کے قرب کی راہیں جس رنگ میں تیرہ سو سال کے بعد آج کھلی ہیں۔ اس طرح تیرہ سو سال میں کسی کے لئے نہیں کھلیں۔"

اللہ تعالیٰ کا فضل اور قرب حاصل کرنے کے لئے آپ نے تحریک جدید کی مالی قربانی میں حصہ لینے کے لئے جو وعدہ کیا ہوا ہے اس پر نو ماہ گذر گئے ہیں اور سابقون الاولون کا دور ثانی بھی ۳۱ جولائی ۱۹۶۰ء کو ختم ہو گیا ہے۔

لہٰذا جو احباب ابھی تک اپنا وعدہ پورا نہیں کر سکے۔ ان سے التماس ہے کہ وہ اپنا موعودہ چندہ جلد از جلد ادا فرمانے کی کوشش فرمائیں۔ تا تحریک جدید کی طرف سے بیرونی ممالک میں جو تبلیغ و اشاعت اسلام کا کام کیا جا رہا ہے اسے خدا تعالیٰ کے فضل سے وسیع سے وسیع تر کرنے کی توفیق ملے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

ہفتہ شجر کاری

مورخہ ۷ اگست سے ۱۳ اگست تک سرکاری طور پر تمام مغربی پاکستان میں ہفتہ شجر کاری منایا جا رہا ہے۔ جملہ قائدین و زعماء مجالس خدام الاحمدیہ کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنے اپنے علاقہ میں باقاعدہ سکیم کے مطابق درخت لگا کر ملکی دولت میں اضافہ کرنے کے لئے حکومت کا ہاتھ بٹائیں۔ مقامی حکام سے رابطہ قائم کر کے پودوں اور قلموں کے حصول کا بندوبست کریں۔

مقامی طور پر انتظام کیا گیا ہے کہ دفتر ٹاؤن کمیٹی اور نیز زعماء خدام الاحمدیہ سے پودے حاصل ہو سکیں گے۔ احباب کو چاہیئے کہ وہ اس انتظام سے پورا فائدہ اٹھائیں۔ اور اپنے گھروں میں نیز راستوں میں درخت لگائیں۔ اور ان کی خاص حفاظت اور آبیاری کر کے انہیں پروان چڑھائیں۔

(مہتمم وقار عمل مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواستہائے دعا

(۱) میرے بہنوئی پیام صاحب شاہجہانپوری آجکل سخت بیمار ہیں احباب سے ان کی صحت کاملہ کے لئے دعا کی درخواست ہے (صوبیدار عبد المنان ایبٹ آباد)

(۲) میری لڑکی امۃ الکریم لمبے عرصہ سے بیمار چلی آ رہی ہے۔ احباب جماعت و بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ عزیزہ کو اللہ تعالیٰ جلد سے جلد صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین۔ (عبد الرحمٰن ضیاء ضیاء الاسلام پریس ربوہ)

(۳) میری نواسی صادقہ بیگم صاحبہ زوجہ اعجاز احمد صاحب ہاشمی لاہور دو تین ماہ سے بیمار چلی آ رہی ہے۔ احباب جماعت صحت یابی کے لئے دعا فرمائیں۔

(مرزا نذیر علی کارکن دفتر بہشتی مقبرہ۔ ربوہ)

(۴) میرے لڑکے مقبول احمد شاہ کا فائنل امتحان پی۔ ڈبلیو۔ آئی ۹ ۶۰ سے شروع ہو رہا ہے۔ احباب سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نمایاں کامیابی عطا فرمائے اور اسے مزید ترقیات کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین ثم آمین (ڈاکٹر عبد الستار شاہ پنشنر دار الرحمت غربی ربوہ)

خاکسار کی والدہ ہر چند دنوں سے بخار اور دل کے دورہ کی تکلیف سے سخت بیمار ہیں۔ احباب کرام خصوصاً صحابہ کرام و درویشان قادیان دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ موصوفہ کو جلد از جلد صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین (چوہدری) عبد العزیز ڈوگر واقف زندگی دفتر نظارت تعلیم)

(۵) میرا لڑکا عزیز مبارک احمد بذریعہ ہوائی جہاز انگلستان جا رہا ہے۔ احباب جماعت عزیز کی سلامتی اور اعلیٰ مقاصد میں کامیابی کے لئے دعا فرمائیں

(عبد الکریم جہلمی مولوی فاضل نیا محلہ جہلم)

وصایا

ذیل کی وصایا منظوری سے قبل شائع کی جا رہی ہیں۔ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے اعتراض ہو تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ کو ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔
(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

نمبر ۱۵۷۶۴ میں احسان الرحمٰن محمود احمد ولد چوہدری علی اکبر صاحب قوم جاٹ پیشہ طالب علم عمر تقریباً ۲۰ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ڈاک خانہ ربوہ ضلع جھنگ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلاجبرو اکراہ آج بتاریخ ۵/۶/۶۰ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میرے والد صاحب بفضل تعالیٰ زندہ ہیں۔ میری ذاتی جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ مجھے دس روپے ماہوار جیب خرچ ملتا ہے۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں میں اپنی زندگی میں جو جائیداد پیدا کروں گا یا جو جائیداد مجھے ورثہ میں ملے گی اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ حصہ جائیداد کی کوئی قیمت اگر میں اپنی زندگی میں ادا کر دوں تو وہ اس میں سے یعنی حصہ جائیداد میں سے مجرا ہوگی لہٰذا چند سطور لکھ دیتا ہوں کہ سند رہیں۔

اگر میرا ترکہ ان ہر دو قسم کی جائیداد کے علاوہ بھی کوئی ثابت ہو۔ تو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ مذکور ہوگی۔

العبد احسان الرحمٰن محمود احمد محلہ باب الابواب ربوہ
گواہ شد فضل احمد نائب ناظر تعلیم ربوہ
گواہ شد علی اکبر ایم اے نائب ناظر تعلیم ربوہ والد احسان الرحمٰن محمود احمد

نمبر ۱۵۷۷۴ میں عبدالسمیع خاں کاٹھگڑھی ولد چوہدری عبدالرحیم خاں کاٹھگڑھی قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر ۲۲ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ڈاک خانہ خاص ضلع جھنگ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۲۶ر جون ۱۹۶۰ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری اس وقت جائیداد کوئی نہیں۔ والد صاحب زندہ ہیں۔ میری ماہوار آمد اس وقت دو طرح کی ہے (۱) ماہوار تنخواہ -/۷۵ روپے بمعہ گرانی الاؤنس (۲) آمد ٹیوشن مبلغ -/۳۰ روپے ماہوار ان دونوں آمدنیوں کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ کرتا ہوں۔

اور اگر اس کے بعد کوئی آمد یا جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میرے مرنے کے وقت میری جس قدر جائیداد ثابت ہوگی تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

العبد عبدالسمیع خاں کاٹھگڑھی کارکن نظارت بیت المال ربوہ ضلع جھنگ ۲۶/۶/۶۰
گواہ شد عنایت اللہ صابر کارکن دفتر بیت المال ربوہ ۲۶/۶/۶۰
گواہ شد عبدالرحمٰن کارکن نظارت بیت المال ربوہ ۲۶/۶/۶۰

نمبر ۱۵۷۷۷ میں شریف احمد ولد محمد حسین قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر ۳۰ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن اصل چنیوٹ ضلع جھنگ صوبہ مغربی پاکستان حال ۱۳۵/۳ کھدنا لائینز۔ ملیر کنٹ کراچی ۲۶ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۰ر جون ۱۹۶۰ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری اس وقت کوئی منقولہ وغیر منقولہ جائیداد نہیں ہے۔ میرا گذارہ میری ماہوار آمد پر ہے۔ جو مجھے بحیثیت ملازمت مبلغ -/۱۹۰ (ایک سو نوے روپے) ماہوار ملتے ہیں میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اگر میں اس کے بعد کوئی اور جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میرے مرنے کے بعد میری جس قدر جائیداد ثابت ہوگی۔ تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ فقط ۱۰/۶/۶۰ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔

العبد شریف احمد بقلم خود
گواہ شد جمعدار برکت علی قائد خدام الاحمدیہ ملیر کراچی ۹
گواہ شد شیخ رفیع الدین احمد مرکزی سیکرٹری وصلاح و حمدیہ سلم موسیٰ دیشن کراچی

نمبر ۱۵۷۷۸ میں امتہ الرحمٰن رکھی زوجہ علم الدین قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر ۴۵ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن راڈکے ڈاکخانہ میرک پور ضلع سیالکوٹ حال محمود آباد فارم ضلع تھرپارکر صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ ۱۲ر جون ۱۹۶۰ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری جائیداد غیر منقولہ کوئی نہیں۔ منقولہ جائیداد حق مہر مبلغ پانچ صد روپیہ ہے جو میں اپنے خاوند سے وصول کر چکی ہوں اس میں سے صرف مبلغ دو صد روپیہ میرے پاس ہے۔ اس کے علاوہ ایک جوڑی کانٹے وزنی ایک تولہ چار ماشہ جس کی قیمت اندازاً مبلغ یکصد چالیس روپیہ ہے۔ کل جائیداد اس وقت میرے پاس تین صد چالیس روپیہ ہے جس کے ۱/۵ حصہ کی میں بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ وصیت کرتی ہوں اور یہ بھی وصیت کرتی ہوں کہ میرے مرنے کے بعد جس قدر بھی میری جائیداد ثابت ہو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی . . .

. . . . میں انشاء اللہ العزیز اپنی مندرجہ بالا جائیداد کا حصہ جلد سے جلد داخل خزانہ کرا کر رسید حاصل کر لوں گی۔ میری یہ وصیت ہر طرح قائم و دائم رہے گی۔

المرقوم علم الدین خاوند موصیہ وصیت نمبر ۹۲۸۰
العبد امتہ الرحمٰن رکھی زوجہ علم الدین اکونٹ محمود آباد فارم ڈاکخانہ کنری ضلع تھرپارکر سندھ
گواہ شد سید محمود مظفر شاہ جماعت احمدیہ محمود آباد فارم
گواہ شد سلطان احمد انسپکٹر بیت المال موصی نمبر ۶۷۷۶۔

مشترکہ دفاع سے پاکستان اور ہندوستان دونوں کو فائدہ پہنچے گا

بھارتی اخبارات کے تبصرے پنڈت نہرو کے مجوزہ سفر راولپنڈی کا خیر مقدم

نئی دہلی ۱۴ر اگست پنڈت نہرو نے حال ہی میں نہری پانی کے معاہدے پر دستخط کرنے کے لئے راولپنڈی جانے کا جو ارادہ ظاہر کیا تھا۔ بھارتی اخبارات نے اس پر اظہار مسرت کیا ہے۔ ٹائمز آف انڈیا نے مشترکہ دفاع کے موضوع پر تبصرہ کرتے ہوئے یہ لکھا ہے کہ اس سے دونوں ملکوں کو فائدہ پہنچے گا۔ کیونکہ پاکستان اور ہندوستان اس وقت دفاع پر جو روپیہ خرچ کر رہے ہیں اسے مفید مقاصد کے لئے کام میں لایا جا سکے گا۔

ٹائمز آف انڈیا نے لکھا ہے "مشترکہ دفاع کے راستہ میں جو مشکلات حائل ہیں سب سے پہلے انہیں دور کرنا پڑے گا۔ اس سلسلہ میں کم از کم یہ ضرور ہونا چاہیئے کہ کشمیر کے موجودہ حالات کو طاقت کے بل پر بدلنے کی کوئی کوشش نہ کی جائے۔"

پنڈت نہرو کے مجوزہ سفر راولپنڈی کا خیر مقدم کرتے ہوئے اخبار "انڈین ایکسپریس" نے یہ توقع ظاہر کی ہے کہ صدر ایوب اور پنڈت نہرو دونوں ملکوں کے درمیان مفاہمت کا دائرہ وسیع کرنے میں کامیاب ہو جائیں گے۔ اخبار نے لکھا ہے کہ مشرقی سرحد کے بارے میں مفاہمت دونوں ملکوں کے درمیان کشیدگی کا ایک بڑا سبب ختم کر چکی ہے۔ اور اب نہری پانی کے متعلق سمجھوتہ پر دستخط ہو جانے کے بعد کشیدگی کا ایک سبب ختم ہو جائے گا

پنڈت نہرو نے لوک سبھا میں کہا تھا کہ میں چین کے رہنما سے بات چیت کا سلسلہ جاری رکھوں گا اس بیان پر تبصرہ کرتے ہوئے اخبار نے لکھا ہے۔

"افسوس ہے کہ نئی دہلی میں چین سے دوستی استوار کرنے کے ہر موقعہ سے فائدہ اٹھانے کیلئے تو بڑی بیتابی پائی جاتی ہے لیکن پاکستان کے بارے میں بڑی سرد مہری سے کام لیا جاتا ہے۔ حالانکہ زیادہ ضرورت اس امر کی ہے کہ پاکستان اور ہندوستان امن سے رہیں اور ان کے درمیان گہرے تعلقات استوار رہوں۔"

دفتر الفضل سے خط وکتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں اور پتہ خوشخط لکھا کریں۔

تصحیح

مورخہ ۳۰/۷/۶۰ کے پرچہ نمبر ۱۷۳ میں وصیت نمبر ۱۵۲۱۲ میں غلطی سے مجید احمد نام درج ہوگیا ہے۔ اصل نام "حمید احمد" ہے۔ احباب تصحیح فرمالیں
(مینجر الفضل ربوہ)

پاکستان کی طرف سے ایران اور عرب جمہوریہ میں مصالحت کرانے پر آمادگی

وزارت خارجہ کی تنظیم نو کا پروگرام ۔ مسٹر منظور قادر کا بیان

لاہور ۵ اگست ۔ وزیر خارجہ مسٹر منظور قادر نے کل لاہور ریڈیو سٹیشن پر بتایا کہ اگر پاکستان سے کہا جائے تو وہ ایران اور متحدہ عرب جمہوریہ کے موجودہ کشیدہ تعلقات کی اصلاح کے لئے اپنی مساعی جمیلہ پیش کر دے گا ۔ وزیر خارجہ نے کہا کہ یہ دونوں ممالک پاکستان کے دوست ہیں اور پاکستان کو ان کے درمیان کشیدگی سے بڑا صدمہ پہنچا ہے ۔ آپ نے یہ توقع ظاہر کی کہ دونوں ملکوں کے درمیان موجودہ غلط فہمیاں دور ہو جائیں گی ۔

ایک سوال پر وزیر خارجہ نے بتایا ” ابھی پاکستان کے دفتر خارجہ کو ایسی کوئی اطلاع نہیں ملی کہ حکومت جاپان آئندہ نومبر میں صدر ایوب کے مجوزہ دورہ جاپان کے التواء کی خواہاں ہے ۔ . . . .

. . . . اگر صدر کے دورہ جاپان کے پروگرام میں کوئی تبدیلی ہوئی تو صدر کے دورہ برما اور انڈونیشیا کے پروگرام میں بھی مناسب رد و بدل کرنا پڑے گا “

وزیر خارجہ سے پوچھا گیا ” غیر ملکی عورتوں سے سفارتی نمائندوں کی شادی ہونے کے بارے میں حکومت پاکستان کی پالیسی کیا ہے ؟ “ وزیر خارجہ نے جواب دیا ” یہ بات بتا دی گئی ہے کہ آئندہ ہر سفارتی نمائندے کو شادی کے لئے وزارت خارجہ سے اجازت حاصل کرنا پڑے گی ۔ یہ ایک رسمی کارروائی ہو گی ۔ کیونکہ وزارت خارجہ کسی سفارتی نمائندہ کو غیر ملکی عورتوں سے شادی کی اجازت نہیں دے گی “

. . . .

. . . .

. . . . . .

وزیر خارجہ نے بتایا کہ پاکستان نے سفارتی نمائندوں نے . . . . .

جن غیر ملکی عورتوں سے شادیاں کر رکھی ہیں ۔ انہیں پاکستانی شہریت حاصل کرنے کی ہدایت کی گئی ہے ۔

وزیر خارجہ نے بتایا کہ جتنی جلدی ممکن ہوا پاکستان دوسرے افریقی ملکوں میں سفارتی مشن کھولے گا ۔ نائیجیریا میں اسی مالی سال کے دوران مشن قائم کر دیا جائے گا آپ نے کہا کہ روپے اور وسائل کی کمی سفارتی دفاتر کھولنے میں روک بنی ہے ۔

مسٹر منظور قادر وزیر خارجہ پاکستان نے انکشاف کیا کہ بہت جلد وزارت خارجہ اور وزارت مشترکہ کی وزارت کی از سر نو تنظیم کی جائے گی ۔ آپ نے کہا از سر نو تنظیم کا بڑا مقصد یہ ہے کہ وزارت خارجہ میں افریقہ کے امور پر خاص توجہ دی جا سکے ۔

ترکیہ میں ایک اور انقلاب برپا کرنے کی تحریک

(بقیہ صفحہ اول)

کے خواہشمند ان فوجیوں کی اس تحریک کا پتہ ترکیہ کی افواج کے شعبۂ جاسوسی کے سربراہ ایڈمرل سارگت نے لگایا ۔ ایڈمرل سارگت نے گزشتہ برس کے ۲۷ مئی کے انقلاب میں نمایاں کردار ادا کیا تھا ۔

دریں اثنا حکومت نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ ہر صوبہ کے صدر مقام پر انقلابی عدالتیں قائم کی جائیں اور ان میں ایسے افراد کے خلاف مقدمات چلائے جائیں ۔ جنہوں نے موجودہ انقلابی حکومت کا تختہ الٹنے کے لئے تحریک چلائی تھی ان عدالتوں کے صدر سول مجسٹریٹ ہوں گے ۔ گزشتہ کچھ عرصہ سے فوج میں رد و بدل کے بارے میں غور کیا جا رہا تھا ۔ لیکن موجودہ انقلابی حکومت سے اقتدار چھیننے کی اس سازش نے حکومت کے اقدام میں تیزی اور سختی پیدا کر دی اس لئے تمام مشتبہ افراد کو فوج سے نکال باہر کیا ۔ تاہم وزارت دفاع نے کہا ہے بعض جرنیلوں کو ان کی درخواست پر ریٹائر کیا گیا ہے ۔

درخواستہائے دعا

(۱) مکرم کیپٹن ڈاکٹر محمد رمضان صاحب فالج کی وجہ سے عرصہ سے بیمار ہیں ۔ کچھ دنوں سے ان کی طبیعت زیادہ کمزور ہے ۔ آپ بہت ہی نیک اور مخلص خادم سلسلہ ہیں ۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت عطا فرمائے

(محمد شفیع نوشہروی دار الرحمت وسطی ربوہ)

(۲) خاکسار کی چچی صاحبہ ٹائیفائڈ اور بعض دیگر عوارضات کے باعث ایک ماہ سے بیمار ہیں ۔ اب حالت تشویشناک ہے احباب کرام دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے ۔ آمین

عنایت اللہ صاحب کارکن نظارت بیت المال ۔ ربوہ

(۳) میرا عزیز بھائی عبد الرشید انور بعارضہ ٹائیفائڈ چند دنوں سے بیمار ہے ۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ صحت عطا فرمائے آمین

عبد الکریم بیدا بانوالہ $\frac{61}{R \cdot 6}$ رائیونڈ

پیریتک بلجیئم کی فوج نہ نکلی تو ہم سخت کارروائی کریں گے

تونس سے مراکش روانہ ہوتے وقت کانگو کے وزیر اعظم لومبا کا اعلان

تونس ۵ اگست مسٹر لومبا وزیر اعظم کانگو نے دھمکی دی ہے کہ اگر بلجیئم کی فوج پیریتک کانگو سے باہر نہ نکلی تو اس صورت میں اس کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی ۔ آپ نے کہا مسٹر چامبے وزیر اعظم کاٹنگا بلجیئم کے کٹھ پتلی ہیں ۔ ان کی اصل غرض یہ ہے کہ کانگو کو تانبے کی کانوں سے محروم کر دیں ۔ لیکن انہیں اس میں کامیابی حاصل نہیں ہو گی ۔

مسٹر لومبا تونس سے عازم مراکش ہوتے وقت ہوائی اڈے پر اخبار نویسوں سے باتیں کر رہے تھے ۔ آپ نے ایک سوال کے جواب میں کہا ۔ میں پیریتک لیوپولڈ ویلا پہنچ جاؤں گا مسٹر لومبا نے کہا ۔ اقوام متحدہ کے جنرل سیکرٹری اعلان کر چکے ہیں ۔ کہ اقوام متحدہ کی فوج ہفتے کے دن کاٹنگا میں داخل ہو جائے گی ۔ تاکہ کاٹنگا کا مسئلہ حل کر سکے ۔

الزبتھ ویلا کی اطلاع کے مطابق کل کاٹنگا کی وزارت کا ایک خاص اجلاس منعقد ہوا ۔ جس میں اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کے اعلان کی پیدا کردہ صورت حال پر غور کیا گیا ۔ یاد رہے کل مسٹر چامبے نے اعلان کیا تھا ۔ کہ اقوام متحدہ کی فوج کو کاٹنگا میں داخل نہیں ہونے دیا جائے گا ۔ لیکن کل انہوں نے اپنے اعلان میں ترمیم کر دی ہے ۔ انہوں نے کہا کہ اگر اقوام متحدہ کاٹنگا کی سیاسیات میں مداخلت نہ کرے اور محض قیام امن کے لئے کاٹنگا میں داخل ہو تو اس پر ہمیں کوئی اعتراض نہ ہو گا ۔

مغربی پاکستان میں ہیضہ کی صورتحال

لاہور ۵ اگست صوبائی محکمہ صحت کے اعلان کے مطابق دو اور تین اگست کی نصف شب کو ختم ہونے والے گزشتہ چوبیس گھنٹوں کے دوران میں مغربی پاکستان کے مختلف مقامات پر ہیضے سے سترہ اموات ہوئیں ۔ اس عرصہ میں صوبے کے دس مقامات سے ہیضے کی ایک سو بائیس وارداتوں کی اطلاع ملی ہے ۔

لاہور کارپوریشن کے میڈیکل آفیسر ڈاکٹر حنیف احمد نے اس امید کا اظہار کیا ہے کہ آئندہ پندرہ روز میں پانچ لاکھ افراد کو ٹیکہ لگانے میں امریکی ماہر صحت کی خدمات سے فائدہ اٹھایا جائے گا ۔ کارخانوں اور ایسی تنظیموں میں جہاں مزدور بڑی تعداد میں کام کرتے ہیں ٹیکہ لگانے کے علاوہ مسٹر ڈول شہر کے متعدد حصوں میں ٹیکے لگانے کے کام میں مدد دیں گے ۔ توقع ہے کہ وہ اپنے جیٹ انجیکٹروں کے ساتھ قریبی دیہات میں بھی وسیع پیمانے پر ٹیکے لگائیں گے

جیٹ انجیکٹر ایک چھوٹے سوٹ کیس کے برابر ڈبہ میں بند رہتا ہے ۔ ٹیکے کی دوا طاقت اور دباؤ کے ذریعہ نلکے سے ایک سوراخ کے راستہ اتنی طاقت سے خارج ہوتی ہے کہ وہ جلد کو پھاڑ کر اندر داخل ہو جاتی ہے ۔ انجیکٹر کے اندر کی بوتل سے کہ سوراخ تک کے راستہ میں دوا آلودگی سے محفوظ رہتی ہے ۔ دوا کا اخراج طاقتور اسپرنگوں کو چھوڑنے سے ہوتا ہے جو ۔ جنہیں بڑی قوت سے چلنے والا ایک ہائیڈرالک سسٹم کنٹرول کرتا ہے ۔

ان دو جیٹ انجیکٹروں کے علاوہ جو مسٹر ڈول اپنے ساتھ لائے ہیں حکومت پاکستان کی وزارت صحت نے دو جیٹ انجیکٹر لاہور روانہ کئے ہیں ۔ اس طرح مغربی پاکستان کے ہیضہ سے متاثرہ علاقوں میں استعمال ہونے والے جیٹ انجیکٹروں کی تعداد چار تک پہنچ گئی ہے ان میں سے ایک جیٹ انجیکٹر آجکل سیالکوٹ میں استعمال کیا جا رہا ہے ۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴